روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 13 نومبر 2013ء 8 محرم 1435 ہجری 13 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 258

میں ان سے محبت کرتا ہوں

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسنؓ اور حسینؓ کے متعلق فرماتے تھے۔

یہ میرے بیٹے ہیں اور میرے نواسے ہیں۔ اے اللہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ تو بھی ان سے محبت کر۔ اور ان سے بھی محبت کر جو ان دونوں سے محبت کرتے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن حدیث نمبر 3702)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حضرت مصلح موعود نے 14 جنوری 1929ء کو لاہور میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

دوسری بات قرآن پر عمل کرنے والوں کے متعلق یہ بیان کی کہ...... جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوں گے، اسے ضرور پالیں گے۔ مفلحون کے یہ معنی نہیں کہ بڑے بن جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ قرار دے کر اعتراض کیا جاتا ہے کہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ قرآن کو نہ ماننے والے دنیا میں حکومتیں کرتے ہیں، آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتے ہیں، عزت وشوکت رکھتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں قرآن کو ماننے والے کوئی حقیقت نہیں رکھتے، پھر مفلح کس طرح ہوئے۔

مگر یاد رکھنا چاہئے قرآن نے یہ نہیں کہا کہ میرے ماننے والوں کو حکومت مل جائے گی، سلطنت حاصل ہو جائے گی۔ ایک وقت اور ایک زمانہ کے لئے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت بھی ملے گی۔ لیکن یہ کہیں نہیں کہا کہ دنیا کی حکومت ہی قرآن کی تعلیم پر چلنے والوں کا مقصد ہے۔ بلکہ یہ کہا ہے قرآن سے تعلق رکھنے والوں کا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں روحانیت قائم کریں۔ اگر اس میں کوئی کامیاب ہو جائے تو وہ کامیاب ہو گیا، چاہے دنیا میں سب سے غریب ہی ہو۔

پس مفلح کے یہ معنی نہیں کہ کوئی مادی چیز مل جائے۔ بلکہ جس مقصد کو لے کر کھڑا ہو، اس میں کامیاب ہونے والا مفلح ہے۔ دیکھو حضرت امام حسینؓ شہید ہو گئے اور بادشاہ نہ بن سکے۔ لیکن کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ ناکام رہے، ہرگز نہیں۔ وہ کامیاب ہو گئے اور مفلح بن گئے کیونکہ جس مقصد کو لے کر وہ کھڑے ہوئے تھے، اس میں کامیاب ہو گئے۔ ان کے سامنے یہ مقصد تھا کہ رسول کریم ﷺ کی نیابت کے بعض حقوق ایسے ہیں کہ جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہوں، انہیں پھر وہ چھوڑ نہیں سکتا۔ اس میں ان کو کامیابی حاصل ہو گئی۔ ان کی شہادت کا یہ نتیجہ ہوا کہ گو بعد میں خلفاء ہوئے مگر ان کو خلفاء راشدین نہیں کہا گیا۔ کیونکہ حضرت امام حسین کی قربانی نے بتا دیا کہ خلافت بعض شرائط سے وابستہ ہے۔ یہ نہیں کہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت آجائے وہ خلیفہ بن جائے۔ اس طرح دین کو بہت بڑی تباہی اور بربادی سے بچا لیا۔ اگر یہ نہ ہوتا تو یزید کے سے انسان کے اقوال اور افعال پیش کر کے کہا جاتا یہ اسلام کے خلفاء کی باتیں ہیں اور اس طرح دین میں رخنہ اندازی کی جاتی۔

پس اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والا مفلح ہوتا ہے، خواہ ایک شہادت چھوڑ سو شہادتیں اسے حاصل ہوں۔ تو فرمایا اولٓئک علیٰ ھدی من ربھم ...... ایسے انسان کو فلاح نصیب ہو جاتی ہے اور ہدایت اس کے ماتحت آجاتی ہے۔ اس کے کلام میں تاثیر، برکت اور نور ہوتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 10 ص 527)

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ آئندہ سے پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی خطبہ سننے کی تلقین کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت برائے ایم ٹی اے ربوہ)

شاملین دفتر اول متوجہ ہوں

دفتر اول (پانچ ہزاری) تحریک جدید کے تمام شاملین جو خدا تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں ان سے گزارش ہے کہ ریکارڈ کی درستگی کیلئے جلد از جلد وکالت مال اول شعبہ دفتر اول تحریک جدید ربوہ سے درج ذیل فون نمبر یا Email پر رابطہ کریں۔

فون: 047-6213672,6214008

فیکس: 047212296

daftarawwal1934@gmail.com

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت محررین/انسپکٹران

دفاتر تحریک جدید کی مستقبل کی ضرورت کے مدنظر انسپکٹران/محررین کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی نقول اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 23 نومبر 2013ء تک امیر/صدر محلہ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔

امیدوار کا بی۔اے/بی ایس سی/بی کام میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(باقی صفحہ 7 پر)

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

سفارشات مجلس شوریٰ 2013ء کی روشنی میں خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ جوابات کی اشاعت سے قبل آپ اپنے جوابات درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ یہ جوابات درج ذیل ایڈریس پر میل بھی کئے جاسکتے ہیں۔ (nazarat.markazia@gmail.com) 5 بہترین جوابات دینے والے احباب کے نام الفضل میں شائع کئے جائیں گے۔

سوالات خطبہ جمعہ

11/اکتوبر 2013ء

س:حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س:حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کی علت غائی کیا بیان فرمائی ہے؟

س:ایمان کس طرح مضبوط ہوتا ہے؟

س: دوسروں پر نظر رکھنے کی بجائے ہمیں اپنی کن باتوں میں جائزے لینے چاہئیں؟

س:حضرت مسیح موعود کی دس شرائط بیعت رکھنے کی کیا وجہ ہے؟

س: جماعت میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح نے کیا نصیحت فرمائی ہے؟

س:حضرت مسیح نے اپنے ایک دوست کو بیعت کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟

س:حضور انور نے خطبہ جمعہ میں نئے شاملین کی پاک تبدیلی کا اظہار کن الفاظ میں فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے ایک حقیقی احمدی کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کی حقیقت اور اس پر کاربند رہنے کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

س:حضرت مسیح موعود نے بیعت کا مطلب اور اس سے آگاہی کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

س:حضور انور نے حضرت مسیح موعود سے تعلق محبت کے بارہ میں کیا فرمایا؟

س: رشین نو مبائعین نے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

س: حضور انور نے انڈونیشیاء اور سنگاپور سے ملاقات کے لئے آنے والے احباب جماعت کے اخلاص کا کس طرح ذکر فرمایا؟

س: فرانس سے امیر صاحب نے ایک نومبائع عبدالعزیز کے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور خلیفۃ المسیح سے ملاقات کے ضمن میں کیا لکھا؟

س:حضور انور نے خطبہ جمعہ میں مالی کے ایک نومبائع آدم کلو بالی کی کس قربانی کا ذکر فرمایا؟

س:حضور انور نے آئیوری کوسٹ کے ایک نومبائع عمر سنگھارے صاحب کی قبولیت دعا اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی خواہش کا اظہار کس طرح بیان فرمایا؟

س:حضور انور نے سوئٹزرلینڈ کی ایک لڑکی کی ایمانی کیفیت دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کو کن الفاظ میں بیان فرمایا؟ نیز احمدی بچیوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

س: غانا ہائی کورٹ کے احمدی جج سعید کا کو صاحب کو بار ایسوسی ایشن میں کن الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا؟

س: صدر مملکت سیرالیون نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر جماعت احمدیہ کی قدردانی کن الفاظ میں بیان فرمائی؟

س: سیرالیون پیپلز پارٹی کے سابق نیشنل چیئرمین نے جماعت احمدیہ کی عملی خدمات کا اظہار کن الفاظ میں بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے سپین سے عائشہ بوترس کی بیعت اور ان کی نمایاں تبدیلی کا اظہار کس طرح بیان فرمایا؟

س: حضور انور نے عورتوں کا مردوں سے ہاتھ ملانے کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

س: حضرت مسیح موعود نے بیعت کرنے والوں کے لئے اپنے درد کا اظہار کن الفاظ میں بیان فرمایا ہے؟

خطبہ جمعہ

18/اکتوبر 2013ء

س:حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

س:حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں کس آیت کی تلاوت فرمائی ترجمہ بیان کریں؟

س: اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے لئے ''عبادی'' کا لفظ کیا تقاضا کرتا ہے؟

س: قول و فعل کے تضاد کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

س: عبادالرحمٰن کا مقام حاصل کرنے والی جماعت کیوں سب انسانوں سے بہتر جماعت ہے؟

س: حضور انور نے خطبہ میں کن نیکیوں کے بجا لانے اور برائیوں سے بچنے کی تفصیل بیان فرمائی؟

س:حضور انور نے ٹی وی اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے اجتناب کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

س:حضور انور نے فیس بک، ٹوئٹر اور چیٹنگ کے بارہ میں کیا بنیادی نصیحت فرمائی؟

س: حقیقی عبد کے مطمح نظر کو بیان کریں؟

س:شیطان کے معنی بیان کریں؟

س: آنحضرت ﷺ نے شیطانی خیالات اور وسوسوں سے محفوظ رہنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

س:حضرت مسیح موعود نے شیطان کے حملوں کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟

س:حضور انور نے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے حوالہ سے احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

س:حضور انور نے MTA دیکھنے کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

س: حضور انور نے عفو و درگزر کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

س: دعوت الی اللہ کے لئے کن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

س: ذیلی تنظیموں کو دعوت الی اللہ کے حوالہ سے کیا تاکید فرمائی؟

س:حضور انور نے آسٹریلین لوگوں کے کس خاص وصف کو بیان فرمایا؟

س:حضور انور نے خطبہ کے آخر میں کس کی وفات اوصاف حمیدہ کا ذکر فرمایا؟

غزل

صبح کرتا ہوں ، شام کرتا ہوں
یاد اُن کو مدام کرتا ہوں

شعر کہتا ہوں آپ کی خاطر
دل ہے مسرور کام کرتا ہوں

چاند، خوشبو، صبا کے جھونکوں سے
دل کی باتیں تمام کرتا ہوں

چشم ساقی! تری عنایت سے
میکدہ اپنے نام کرتا ہوں

پیار انسان سے ، عبادت ہے
اپنا مسلک میں عام کرتا ہوں

صرف دل ہی نہیں ندیمؔ! میں تو
زندگی اُن کے نام کرتا ہوں

انور ندیمؔ علوی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

20

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

ہال کی افتتاحی تقریب سے حضور انور کا خطاب، مہمانوں کے تاثرات اور حضور کا ٹی وی انٹرویو

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18/اکتوبر 2013ء

(حصہ دوم آخر)

حضور انور کا خطاب

چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام مہمانان کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی اور رحمتیں نازل ہوں۔

سب سے پہلے میں تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے ہماری دعوت قبول کی اور آج یہاں تشریف لائے۔ ایک مذہبی تنظیم کی دعوت قبول کرکے ایک (بیت الذکر) کے کمپلیکس میں آنا باوجود اس کے کہ آپ کا ہمارے مذہب سے کوئی تعلق نہیں آپ کی کشادہ دلی اور روادارانہ فطرت کی واضح طور پر عکاسی کرتا ہے۔ آپ کی تشریف آوری اس اعتبار سے بھی زیادہ قابلِ ذکر ہے کہ آجکل دنیا میں (دین حق) کے خلاف بہت کچھ لکھا اور بولا جارہا ہے اور چند نام نہاد (-) کی طرف سے (دین حق) کی انتہائی خوفناک تصویر پیش کی جارہی ہے۔ افسوس ہے کہ غیر مسلموں کا یہ خوف کسی حد تک جائز بھی ہے کیونکہ بعض نام نہاد (-) نے اپنے ملکوں میں اور ملکوں سے باہر بھی انتہائی گھناؤنے کام کئے ہیں اور قتل و غارت کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے خوف کی حالت پیدا کی ہوئی ہے جو غیر مسلم طبقہ کو خوفزدہ کررہی ہے اور اس کے ساتھ (دین حق) کا خوبصورت نام بھی بدنام کررہی ہے۔ مختصراً یہ کہ آپ کی شمولیت آپ کے روشن دماغوں کا ثبوت ہے اور اس حقیقت کی گواہ ہے کہ آپ لوگ (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے یقین ہے کہ آپ میں سے بہت سوں نے جماعت احمدیہ کا نام اپنے دوستوں یا جاننے والوں سے سن رکھا ہوگا اور آپ کو کچھ نہ کچھ اندازہ ہوگا کہ ہم کس قسم کی جماعت ہیں۔ یہ جماعت نہ صرف امن کو فروغ دیتی ہے بلکہ اس جماعت کا ہر فعل اور ہر عمل نہایت پُرامن طریق سے ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو ہماری جماعت کے متعلق زیادہ علم نہیں رکھتے انہوں نے بھی آج یہاں ہمارے پاس آکر ایک سکون محسوس کیا ہوگا۔ لیکن چند ایک مہمان ایسے بھی ہوں گے جن کے دلوں میں شاید ابھی بھی شکوک وشبہات موجود ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سچ تو یہ ہے کہ کسی کے دل سے مکمل طور پر شکوک وشبہات مٹانا ناممکن ہے جب تک کہ اس کے ساتھ قریبی تعلق نہ قائم ہوجائے۔ یہاں میں آپ کے سامنے (دین حق) کا ایک بنیادی حکم رکھوں گا جو ہر ایک (مومن) پر لازم ہے کہ اگر وہ اعلیٰ اخلاقی اقدار ظاہر کرنا چاہتا ہے تو اس پر عمل کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین حق) یہ تعلیم دیتا ہے کہ جہاں بھی ضرورت ہو وہاں ایک (مومن) کو قدرشناسی اور شکریہ ضرور ادا کرنا چاہئے۔ اس حوالہ سے بانیٔ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا کہ ایک مسلمان جو کسی اچھے کام یا احسان کے بدلہ میں شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی مشکور نہیں ہوسکتا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایسا شخص جو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کا محور اور نقطۂ ارتکاز ہے وہ کبھی بھی یہ برداشت نہیں کر پائے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرنے والا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس شکر ادا کرنا محض ایک اخلاقی فریضہ یا خوش مزاجی کے طور پر نہیں بلکہ ایک (مومن) کیلئے دراصل مذہبی فریضہ ہے کیونکہ ایک حقیقی (مومن) کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہے۔ شاید ایسا بھی ہو کہ دنیادار لوگ عادتاً دوسروں کا شکریہ ادا کرتے ہوں لیکن وہ ایسا اخلاقی فریضہ سمجھ کر کرتے ہیں کیونکہ وہ اچھے لوگ ہیں جو ایک اچھے معاشرہ میں رہتے ہیں لیکن یہ ان کیلئے مذہبی فریضہ نہیں ہوتا۔ مگر ایک حقیقی (مومن) کیلئے شکریہ ادا کرنا (دین) کی لطیف تعلیم کا لازمی جزو ہے جس پر عمل کرنا اس کیلئے نہایت ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بہرحال تعارف خاصا لمبا ہوگیا ہے لیکن یہ محض تعارف نہیں بلکہ (دینی) تعلیمات کے ایک حصہ کی تشریح بھی ہے۔ میں اب ان تعلیمات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے بتاؤں گا کہ جماعت احمدیہ بنی نوع انسان کی توجہ اعلیٰ اخلاقی اقدار اپنانے کی طرف مبذول کروانے اور امن کے قیام پر کیوں زور دیتی ہے؟ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بانیٔ اسلام حضرت محمد ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک ایسا زمانہ آئے گا جب ...... کے اعمال اصل اسلامی تعلیمات سے دور ہوجائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ زوال قریب ایک ہزار سال تک رہے گا جس کے بعد اللہ تعالیٰ امام مہدی اور مسیح موعود کو بھیجے گا۔ وہ (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیمات کی طرف ہدایت دینے کیلئے آئے گا اور جب دنیا کی اکثریت اپنے خالقِ حقیقی کو بھول چکی ہوگی اس وقت آنے والا مسیح موعود دیگر مذاہب کے لوگوں کی بھی رہنمائی کرے گا تا کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کا ناطہ جوڑ سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس عظیم الشان پیشگوئی کے پورا ہونے کے حوالہ سے ہم احمدی (-) کا ایمان ہے کہ احمدیہ جماعت کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی وہی وجود ہیں ...... حضرت مسیح موعود نے نہ صرف یہ دعویٰ فرمایا کہ آپ خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں بلکہ آپ نے اپنے پیروکاروں کی ایک جماعت کا بھی قیام فرمایا۔

حضرت مسیح موعود نے خود اپنی آمد کا حقیقی مقصد بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’وہ کام جس کیلئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقعہ ہوگئی ہے اُس کو دُور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔‘‘

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20، صفحہ 180)

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

’’دوسرا مقصد یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی میں اپنے تمام قویٰ کو خرچ کرنا اور بادشاہ سے لے کر ادنیٰ انسان تک جو احسان کرنے والا ہو شکرگزاری اور احسان کے ساتھ معاوضہ کرنا۔‘‘

(تحفۂ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12، صفحہ 182)

لوگوں کو صرف شکریہ ادا کرنے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے تک ہی نہیں رہنا چاہئے بلکہ حضرت مسیح موعود نے تو فرمایا ہے:۔

’’بنی نوع انسان سے اس قدر محبت کرنا کہ ان کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ لینا اور ان کیلئے دعا کرنا‘‘۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 464)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اسی پیار اور محبت کی تعلیم کی بناء پر احمدیہ ...... جماعت دنیا کے ہر کونے میں پیار، محبت، بھائی چارہ اور امن پھیلانے کیلئے کوشاں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

احمدی کی صرف دو فقروں میں تعریف بیان کی جا سکتی ہے۔ یعنی احمدی ایسے لوگ ہیں جو (i) حقوق اللہ کی ادائیگی کرتے ہیں اور (ii) حقوق العباد کی ادائیگی کرتے ہیں۔ ان تعلیمات پر عمل کئے بغیر کوئی بھی اپنے آپ کو حقیقی احمدی (مومن) نہیں کہہ سکتا۔ اگر ہم سوچیں اور غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ یہی وہ نیکیاں ہیں جن کی آج دنیا کو سخت ضرورت ہے اور یہی وہ اصول ہیں جو دنیا میں امن کے قیام کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں یہ اس لئے کہہ رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت اور اخلاص کا تعلق صرف اسی صورت قائم ہوسکتا ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کررہا ہو اور اُس کے حقوق کی ادائیگی تب ہی ممکن ہوسکتی ہے جب اس کے احکامات کی پیروی کی جائے۔ قرآن کریم میں سورۃ المائدہ کی آیت 9 میں اللہ تعالیٰ کا ایک واضح حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ (-) ’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو‘‘۔

انصاف کے اسی معیار کی انسان دوسروں سے توقع رکھتا ہے۔ ذاتی رنجشیں اور قومی عداوتیں آپ کو ناانصافی اور عدم رواداری کی طرف نہ لے جائیں۔ ہر حال میں منصف مزاجی اور غیر جانبداری ہمیشہ غالب رہنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ابھی جس آیت کا میں نے حوالہ دیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ’’تقویٰ اختیار کرو!‘‘ اس کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص حقیقی انصاف پر عمل پیرا ہوکر دوسرے کے حقوق ادا کرتا ہے تو اس کا وہ فعل بھی عبادت میں شمار ہوگا کیونکہ اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی نیت تھی۔ لہٰذا چودہ سو سال قبل ہی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے اعلیٰ معیار قائم فرمادئے تھے تا کہ پیار، محبت

اور امن کو فروغ مل سکے۔ اگر کوئی (مومن) ان تعلیمات پر عمل پیرا نہیں ہے تو اس صورت میں تعلیمات پر الزام تراشی کرنا بالکل غلط ہوگا بلکہ یہ تو ایک انفرادی شخص کا قصور شمار ہوگا۔

مجھے یقین ہے کہ آپ کو میری باتوں سے ان وجوہات کی سمجھ آ گئی ہوگی جن کی بناء پر احمدیہ جماعت امن اور بھائی چارہ کو اس قدر فروغ دیتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح قرآن کریم کی اور بے شمار آیات ہیں جن میں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ مثلاً اس ہال کا نام جس میں یہ استقبالیہ تقریب منعقد ہو رہی ہے، یہ ظاہر کر رہا ہے کہ جو بھی اس میں داخل ہوگا وہ امن اور تحفظ ہی محسوس کرے گا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اس ہال کو بنانے والے لوگ دنیا میں امن اور ہم آہنگی پھیلاتے ہیں۔ اس ہال کو 'خلافت سینٹینری ہال' کا نام دیا گیا ہے اور لفظ خلافت کا مطلب ہے، جانشین۔ کسی بھی جانشین کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ جس شخص کی پیروی کر رہا ہے اس کے مشن اور مقاصد کو جاری رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس خلافت احمدیہ کا کام ہے کہ بانی جماعت احمدیہ کے اُن امن پسند مقاصد کو جاری رکھے جو میں نے ابھی بیان کئے ہیں اور اس طرح خلافت احمدیہ کی رہنمائی میں احمدیہ جماعت نے سو سال سے زائد عرصہ سے یہ کام جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ ہال خلافت احمدیہ کے کامیاب سو سال پورے ہونے پر شکرانہ کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کو تعمیر کرنے کا یہ بھی مقصد تھا کہ یہ ہال احمدیوں کو ہمیشہ اپنے ان مقاصد اور فرائض کی طرف توجہ دلاتا رہے، جو احمدی خلیفہ وقت کی قیادت اور رہنمائی میں پورے کرتے چلے جا رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ممکن ہے کہ یہ جان کر کہ احمدی اپنے امام سے کس قدر عقیدت اور محبت رکھتے ہیں، بعض لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال اٹھے کہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس عقیدت کو دیکھتے ہوئے، خدانخواستہ خلیفہ احمدیوں کو انتہا پسندی اور طاقت کے استعمال کی طرف لے جائے۔

اس کے جواب میں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کا پہلا حصہ یہ تھا کہ روحانی ابتری کی ایک طویل رات کے بعد، جو کہ تقریباً ایک ہزار سال جاری رہے گی، حضرت مسیح موعود اور امام مہدی امن، شفقت اور محبت کی تعلیم لے کر نازل ہوں گے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیمات سے جو اقتباسات میں نے بیان کئے ہیں، ان سے واضح ہے کہ آپ بعینہٖ انہی مقاصد کے ساتھ مبعوث ہوئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جس طرح ہم یقین رکھتے ہیں کہ پیشگوئی کا پہلا حصہ پورا ہوگیا ہے، تو اسی طرح اپنے عقائد کی روشنی میں ہمیں اس پیشگوئی کے دوسرے حصہ کا پورا ہونا بھی تسلیم کرنا پڑے گا، جو کہ یہ تھا کہ مسیح موعود کے بعد ان کی خلافت دائمی ہوگی اور وہ قیامت تک قائم دائم رہے گی اور یہ کہ ان کی خلافت ہمیشہ بنی نوع انسان کی توجہ خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی طرف مبذول کرواتی رہے گی۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی خلافت کسی خطرہ کا باعث ہونے کی بجائے ہمیشہ امن کا ذریعہ بنتی رہے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خلافت حقہ کے نظام کے بارے میں قرآن کریم نے واضح فرمایا ہے کہ جب تک لوگ خدا کے احکامات کو یاد رکھیں گے اور جب تک خلافت کی طرف سے ملنے والی رہنمائی کی پیروی کرتے رہیں گے، یہ خلافت خوف کی حالت کو امن میں تبدیل کرنے کا باعث ہوگی۔ جہاں ایک طرف خلافتِ احمدیہ تمام احمدیوں کے لئے امن اور سکون کا باعث ہے، وہاں یہ غیر (از جماعت) کے لئے بھی، اگر وہ خلافت کی آواز پر کان دھریں، امن اور تحفظ کا ذریعہ ہوسکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ کی تاریخ گواہ ہے کہ خود حضرت اقدس مسیح موعود نے اور ان کے تمام خلفاء نے جنگوں سے بچنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے خود دعویٰ فرمایا ہے کہ وہ ہر قسم کی مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرنے آئے ہیں اور یہ میں پہلے ہی بیان کر چکا ہوں کہ انہوں نے دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی طرف کس قدر زور دیا ہے۔ صرف اسی معاشرہ میں جنت نظیر امن قائم ہوسکتا ہے جہاں مذہبی جنگوں کا خاتمہ ہو جائے اور جہاں بنی نوع انسان کی توجہ خدمتِ انسانیت اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف ہو جائے۔ یقیناً یہ اسی قسم کا معاشرہ ہے جس کی آج دنیا کو اشد ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تمام خلفاء جنہوں نے احمدیہ جماعت کی قیادت کی ہے، ہمیشہ امن، اتحاد اور باہمی بھائی چارہ کا درس دیا ہے۔ میں چند ایک مثالیں آپ کے سامنے رکھوں گا۔

جنگ عظیم اول کے بعد، ہماری جماعت کے دوسرے خلیفہ نے دنیا کو توجہ دلائی کہ انصاف کے بغیر دنیا کا امن قائم نہیں رہے گا اور لیگ آف نیشنز ناکام ہو جائے گی۔

پھر جب 1990ء میں عراق کی صورتِ حال خراب ہوئی تو ہماری جماعت کے چوتھے خلیفہ نے خبردار کیا کہ نہ صرف عرب ممالک متاثر ہوں گے بلکہ بالآخر ساری دنیا کا امن تباہ ہو جائے گا۔

یقیناً تب سے دنیا یہ دیکھ رہی ہے کہ یہ دونوں تنبیہات بالکل صحیح ثابت ہوئیں اور آج بھی یہ تنازعہ دنیا کو مسلسل تکلیف دے رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں بھی گزشتہ چار پانچ سالوں سے خبردار کرتا آ رہا ہوں کہ دنیا کو امن کی اشد ضرورت ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ دو ممالک کے درمیان جنگ صرف انہی ممالک یا کسی خاص خطہ تک محدود رہے گی، بلکہ آخرکار اس کا انجام تیسری عالمی جنگ پر ہی ہوگا۔ یقیناً آج دنیا کے حالات اس بات کی واضح نشاندہی کر رہے ہیں کہ ہم ایک انتہائی خطرناک عالمی جنگ کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ ایسی جنگ میں وہ ممالک بھی شامل ہوں گے جن کے پاس جوہری ہتھیار ہیں اور جن ممالک کے رہنما جلد باز ہیں اور اپنے اعمال کے خطرناک نتائج کی پروا نہیں کرتے۔ ان کے ان لاپرواہ رویوں کی وجہ سے دنیا پر ایک ہولناک تباہی آ سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی لئے میں تمام متعلقہ فریقوں سے التجا کرتا ہوں کہ ہوش کے ناخن لیں اور حکمت پر مبنی اقدامات کریں۔ انہیں خود پسندی اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر سوچنا ہوگا۔ انہیں یہ جاننا ہوگا کہ ایسی جنگ صرف آج کی دنیا کو نقصان نہ دے گی بلکہ آنے والی نسلوں پر بھی اس کے ہولناک اثرات پڑیں گے۔ آپ میں سے وہ جو دنیا کی اہم طاقتوں سے تعلق رکھتے ہیں یا وہ جوان لوگوں تک پیغام پہنچا سکتے ہیں جن کی پھر آگے طاقت کے ایوانوں میں رسائی ہے، انہیں چاہئے کہ وہ فوری طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دنیا کے حالیہ مسائل کو معمولی یا غیر اہم خیال نہ کریں بلکہ اپنی انتہا کی کوششیں بروئے کار لائیں اور ہر ممکن کوشش کریں کہ امن قائم ہو۔ شاید آپ میں سے بعض ہوں جو میرے تجزیہ سے اتفاق نہ کرتے ہوں۔ تاہم جب کوئی شخص اپنی اور اپنے اردگرد کے افراد کی طاقتوں اور قابلیتوں کو ہی سب کچھ سمجھنے لگ جاتا ہے تو اسے سمجھ نہیں رہتی کہ وہ ایسی راہ پر گامزن ہے جو خطرات سے پُر ہے۔ جب انسان خدا کی موجودگی اور اس کی طاقتوں سے لاپرواہ ہو جاتا ہے تو ایسے موقع پر خدا کی تقدیر اپنا کام کرتی ہے۔ یاد رکھیں کہ انسان اپنے اعمال کے نتائج سے بچ نہیں سکتا اور اسے اپنے مظالم اور انتشار پھیلانے والے اعمال کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس لئے میں ایک مرتبہ پھر آپ سب سے کہتا ہوں کہ ہر قسم کے ظلم، بدعنوانی اور انتشار کے خلاف اپنی آواز انصاف کے ساتھ بلند کریں تا کہ دنیا تباہی سے بچ سکے۔ (دین حق) کے مطابق انصاف کے تقاضے تب پورے ہوتے ہیں جب اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے نہ صرف اپنے دوستوں کے مفادات یا اپنی پالیسیوں کو اہمیت دیں بلکہ تمام لوگوں کے حقوق ادا کرنے کو فوقیت دیں۔

اللہ کرے کہ دنیا اس حقیقت کو سمجھ جائے اور ہر قسم کی بڑی تباہی یا آفت سے بچ جائے۔ آمین۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک مرتبہ پھر میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ سب وقت نکال کر اور کوشش کر کے یہاں ہمارے ساتھ جمع ہوئے۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل کرے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سات بجکر بیس منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

کھانے کے بعد باری باری تمام مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملے، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔ ہر ایک نے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ان مہمانوں میں ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے سرکردہ افراد تھے۔ ہر ایک اس ملاقات کو اپنے لئے ایک سعادت سمجھتا تھا کہ ایک عظیم راہنما سے ملنے کا موقع مل رہا ہے۔ ہر ایک درخواست کر کے حضور انور کے ساتھ تصویر بنواتا تھا۔

ہر آنے والا مہمان حضور انور کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہوا اور حضور انور کی شخصیت اور خطاب سے بہت متاثر ہوا۔

اس پروگرام کے بعد آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں نے حضور انور کا خطاب سن کر برملا اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

مہمانوں کے تاثرات

☆ **Julienne Hayes-Smith and Alicia Ryan** جو اس پروگرام میں شامل ہوئے انہوں نے کہا:

امن کا خوبصورت پیغام سن کر بہت اچھا لگا اور یہ امن میں نے احمدیوں میں ہی دیکھا ہے جنہوں نے آج ہمارا استقبال کیا اور خیال رکھا۔ احمدی امن کی زندہ مثال ہیں اور اس اتحاد کی خواہش رکھتے ہیں جس کا حضور انور نے ذکر فرمایا ہے۔ ہمیں آپ جیسے مزید لوگوں کی ضرورت ہے۔

☆ **Guy Zangari MP** بھی اس

پروگرام میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا:

آپ کی طرف سے محبت بھرے دعوت نامہ کا شکریہ۔ بطور Shadow Minister for Citizenship مجھے جماعت احمدیہ پر اور جس طرح انہوں نے اس کامیاب تقریب کا انعقاد کیا ہے اس پر فخر ہے۔ میں حضورانور (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے خطاب سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

☆**Christopher Buttel** نے کہا:

حضورانور کا امن کا پیغام قابل ستائش ہے۔ آج ہمیں مختلف ثقافتوں کا ملاپ اور آسٹریلیا کی رواداری دیکھنے کو ملی۔

☆**Jack Parasad** نے کہا:

یہ ایک انتہائی کامیاب تقریب تھی۔ ہر ایک اس سے محظوظ ہوا۔ امن کا پیغام بہت زیادہ قابلِ ستائش تھا۔ یہ لوگوں کیلئے مل کر بیٹھنے اور ایک دوسرے سے متعارف ہونے کا اچھا موقع تھا۔ میرا نہیں خیال کہ اس قسم کی تقریبات اس سے زیادہ بہتر طریق ہوسکتی ہیں۔

☆**Leah Briers** نے کہا:

اتنی منظّم اور شاندار تقریب کیلئے آپ کا شکریہ۔ آپ کا خوش آمدید کہنا اور ہر ایک کو اپنے ساتھ شامل کرنا واقعی ان اقدار کو ظاہر کرتا ہے جن پر آپ قائم ہیں۔ آج شام میں نے حضورانور سے سیکھا ہے کہ امن اور انصاف دنیا کو آگے لے کر جانے کیلئے کلید ہیں۔ آپ کا شکریہ۔

☆ **Wayne Coz Superintendent of Police** نے کہا:

مجھے فخر ہے کہ میں NSW Police کی نمائندگی میں یہاں موجود ہوں۔ حضورانور مرزا مسرور احمد صاحب کی طرف سے انصاف، امن، اپنے ملک اور معاشرے سے وفاداری کے متعلق دیا گیا پیغام انتہائی مؤثر تھا۔

☆ **Peter Lennon - Police Commander** بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف نے کہا:

آج کی شام بہت عمدہ تھی۔ حضورانور کا امن سے بھرپور پیغام نہایت زبردست تھا۔ پولیس اس قسم کا پیغام بہت پسند کرتی ہے۔

☆**Mrs Inna** نے کہا:

آپ کی دعوت کا بہت شکریہ۔ آج رات اس تقریب میں شامل ہونا میرے لئے باعث صد افتخار ہے۔ انتہائی دوستانہ اور پُرامن ماحول میں اس تقریب کا انعقاد ہوا۔ حضورانور کی موجودگی میں یہاں آنا بہت ایمان افروز ہے۔ میں آج محبت سے بھرا دل لے کر گھر واپس جاؤں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ پر فضل کرے۔

☆**Indira Devi** نے کہا:

آج کی سب سے اہم تقریر سے میں نے نہایت عمدہ اور اعلیٰ معلومات حاصل کیں۔ (دین حق) کے متعلق کوئی کتابچہ حاصل کرنا چاہوں گی جس کی مدد سے میں (دین حق) کو بہتر طور پر سمجھ سکوں۔ میں (دین حق) کے متعلق متذبذب ہوں۔ لیکن عمومی طور پر یہ دعوت میرے لئے باعث عزت ہے۔

☆**Melissa Sant** نے کہا:

میرے لئے یہ ایک جلا بخش تجربہ تھا۔ حضورانور کے محبت اور امن سے پُر الفاظ جن کو جماعت احمدیہ پوری دنیا میں پھیلا رہی ہے کو سننا بہت اچھا لگا۔ اس تقریب کے آخر میں حضورانور سے ملاقات کرنا میرے لئے باعث عزت ہے۔

☆ایک مہمان **Raheem Abdullah** صاحب نے کہا:

مجھے اس تقریب میں شامل ہوکر بہت خوشی ہوئی۔ میں مسلمان ہوں اور میرا مختلف فرقہ سے تعلق ہے اس لئے کسی (دینی) رہنما کو امن کا زبردست پیغام دیتا دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔

☆**Charlie Sant** نے کہا:

آج کی تقریب سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔ حضورانور سے ملاقات کرنا واقعی ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔

☆**Haschasan Ghewal** نے کہا:

بہت ہی منظّم تقریب تھی اور حضورانور کا خطاب نہایت عمدہ تھا۔ میں جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتا ہوں۔

☆**ڈاکٹر اویس پراچہ صاحب** نے کہا:

آج کی تقریب فی الحقیقت تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ میں اور میری اہلیہ آپ کی دعوت پر بہت مشکور ہیں۔

☆**ڈاکٹر نوید شانکا** نے کہا:

آج کی عمدہ شام کیلئے آپ کا بہت شکریہ۔ ہر چیز انتہائی منظّم تھی۔ سب سے بڑھ کر جو مہمان یہاں اکٹھے ہوئے ان کی قابلیت اور معیار بہت متاثر کن تھا۔ میں آپ کی دعوت پر دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆**Sacha Holland** نے کہا:

آج کی رات معلومات سے بھرپور اور دلچسپ تھی۔ تمام تقاریر کا مجھ پر اثر ہے بالخصوص خلیفۃ المسیح کی تقریر کا جو انتہائی مؤثر تھی۔ خلیفۃ المسیح کی میں دل سے عزت کرتی ہوں۔ مجھے اس خاص پروگرام میں شامل کرنے پر آپ کا شکریہ۔

☆**ایک مہمان** نے کہا:

تمام تقاریر بہت اچھی تھیں۔ بالخصوص حضورانور کے الفاظ حیران کن تھے۔ آپ کی مہمان نوازی اور فیاضی بہت عمدہ تھی۔

☆**Professor Nihal Agar** نے کہا:

میں آپ کی مہمان نوازی، اعلیٰ انتظام، کھانے اور سب سے بڑھ کر ایک روحانی شخصیت کی معیت سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔ انہوں نے (دین حق) کی سچائی بیان فرمائی۔ میں اس ماحول سے بہت محظوظ ہوئی ہوں۔ آپ کو مبارکباد!

☆**ثمر بخاری** نے کہا:

اس تقریب میں شامل ہونا میرے لئے ایک اہم موقع تھا۔ حضورانور نے محبت اور ہم آہنگی کا جو پیغام دیا ہے اس کو میں بہت پسند کرتا ہوں اور سراہتا ہوں۔

☆ایک صاحب **Byron Panchal** نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

''آج کے پروگرام میں شرکت کرکے انتہائی مسرت ہوئی۔ کسی بھی روحانی سربراہ کے لحاظ سے آپ کے الفاظ ایک کامل مثال ہیں۔ یہ رتبہ آپ کو زیب دیتا ہے۔ پروگرام بہت اچھا ترتیب دیا گیا تھا۔ سب کا بہت شکریہ۔''

☆ ایک صاحب **پرویز بٹ صاحب** نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

''ہم خوش قسمت ہیں کہ حضورانور یہاں پھر سے تشریف لائے ہیں۔ مجھے اپنی زندگی میں دوسری بار حضورِانور سے مل کر انتہائی خوشی محسوس ہورہی ہے۔ اس پروگرام کا انتظام بہت اچھا کیا گیا تھا۔''

☆ ایک صاحب **نذیر الحسن صاحب** نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

اس امن کانفرنس میں شرکت کرنا نہایت خوشکن تھا۔ ہمیں محبت اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے لئے ایسے مزید پروگرام کرنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ اللہ کے احکام پر عمل کریں اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلیں۔

☆ **Nirmal KC** صاحب نے کہا:

پروگرام بہت خوب تھا۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس پروگرام کے انعقاد میں حصہ لیا۔ میں اس پروگرام سے بہت ہی محظوظ ہوا ہوں۔

☆**Kruno Kukos** صاحب نے کہا:

میں حضور کی شخصیت سے اور اس امن کے پیغام سے جو حضور نے پیش کیا بہت ہی متاثر ہوا ہوں۔

☆اس پروگرام میں ممبر آف پالیمنٹ **Michelle Rowland** بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے آپ کے سربراہ (حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے خطابات اور تقاریر YouTube پر دیکھی ہیں، اس لئے انہیں خود ملنا میرے لئے انتہائی مسرت اور خوشی کا باعث تھا۔ ان کا بیان کردہ ہر نکتہ پُر معارف تھا۔ آپ کی قیادت کی وجہ سے احمدیہ کمیونٹی کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور یہاں آسٹریلیا کے مذہبی گروہوں میں یہ ایک منفرد بات ہے۔

☆ **پولیس کے ایک سپرنٹنڈنٹ** نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جس طرح حضور انور نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ (دین حق) کو انتہا پسندوں کے عمل نے بدنام کیا ہے میں اس بات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اس تنقید کا انہوں نے جس طرح امن کے پیغام کے ساتھ جواب دیا ہے، بہت شاندار ہے۔ میں آپ کی انگریزی کے معیار سے بھی انتہائی متاثر ہوا ہوں۔ میرے خیال سے بڑھ کر آپ کا بیان واضح، اعلیٰ لفاظی سے پُر تھا اور اس کا معیار بھی بہت اچھا تھا۔

☆ **ایک اور پولیس کے سپرنٹنڈنٹ** بھی اس پروگرام میں شریک تھے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

آج میں نے امن اور انصاف کا اعلیٰ پیغام سنا ہے۔ یہاں آنا بہت اچھا رہا اور میں ایک لمبے عرصہ تک اسے یاد رکھوں گا۔

☆اس پروگرام میں ایک **سکھ دوست** بھی شریک تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور انور کی تقریر واقعی ایک شاندار تقریر تھی۔ واقعی بہت بہت خوب۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اس تقریر کا متن بھجوائیں، میں اس کے لئے رقم ادا کرنے کو تیار ہوں۔ میں یہ تقریر پھر اپنی بیٹی کو دوں گا جو کہ پی ایچ ڈی کر رہی ہے تاکہ وہ اسے اپنی ریسرچ میں شامل کرے۔

☆ایک صاحب **Peter Barford** نے کہا:

میں نہیں جانتا تھا کہ ہم تیسری عالمی جنگ سے اس قدر قریب ہیں، لیکن دنیا کے معاملات کے متعلق میری کم علمی اس کا باعث ہوگی۔ بہرحال، اب جبکہ سنی اور شیعہ (-) آپس میں لڑ رہے ہیں، آپ کا وجود ان میں اتحاد کا باعث ہے۔ میں حضور سے 2006ء میں ملا تھا اور آج رات پھر آپ سے ملنا میرے لئے عزت کا باعث ہے۔

☆ آسٹریلیا کی ریفیوجی کونسل سے **Paul Power** صاحب بھی اس پروگرام میں شریک تھے۔ انہوں نے کہا:

تقریر حیرت انگیز تھی۔ میں نے سیکھا کہ ہم سب خدا کی مخلوق ہیں، اس لئے عقائد کے باہمی اختلاف کے باوجود ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہئے۔ ایک فعال عیسائی ہونے کے ناطے اس نکتہ نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ میں نے آپ کی تقریر سے بہت کچھ سیکھا۔

☆اس پروگرام میں گھانا سے آئے ہوئے

مہمان Betty اور Samuel Asante بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ہم بہت خوش ہیں کہ حضور گھانا میں بھی قیام پذیر رہے ہیں اور یہ کہ روحانی سربراہ بننے کے بعد بھی آپ نے گھانا کا دورہ کیا۔ آپ کی تقریر شاندار تھی، بہت خوب! آپ نے فرمایا کہ دنیا میں امن ہونا چاہئے اور یہ بات بہت اہم ہے۔ شکریہ، آپ کی دعوت کا بہت بہت شکریہ۔

☆ ایک مقامی استاد Chris Bragg نے کہا:

کیا ہی اعلیٰ پایہ کی تقریر تھی۔ مجھے حال ہی میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کے بارے میں علم ہوا تھا اور یہ بات بہت خوشکن ہے کہ آپ یہاں آسٹریلیا میں موجود ہیں۔ جو کچھ بھی آپ نے کہا، بالکل صحیح ہے اور آج دنیا کو اس کی ضرورت ہے۔

☆ ایک عیسائی Peter Hisner نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور کی طرف سے جو پیغام دیا گیا وہ ناقابل یقین حد تک الہامی ہے۔ آپ کے پیغام کی وجہ سے ہی ہم نے جانا ہے کہ احمدی بہت نرم طبع اور انتہائی محبت کرنے والے ہیں۔

حضور انور کا ٹی وی انٹرویو

آسٹریلیا کے نیشنل نیوز چینل ABC News نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو نشر کیا۔ یہ انٹرویو ایک صحافی Auskar Surbakti نے لیا۔

☆ آغاز میں انٹرویو لینے والے صحافی نے تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ:

احمدیہ جماعت عقیدہ کے اختلاف کی بناء پر پاکستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں دیگر مسلمانوں کی طرف سے مسلسل مظالم کا سامنا کر رہی ہے۔ ان ممالک میں بہت سے احمدیوں پر جان لیوا حملے ہوتے ہیں اور ان سے امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔ پاکستان میں اس جماعت کو قانونی طور پر غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے۔ اس مذہبی تحریک کا دعویٰ ہے کہ ساری دنیا میں اس کے ملینز کے حساب سے ماننے والے ہیں اور پانچ ہزار کے قریب آسٹریلیا میں بھی موجود ہیں۔ اس جماعت کے روحانی سربراہ مرزا مسرور احمد صاحب کا 2006ء کے بعد آسٹریلیا کا یہ پہلا دورہ ہے۔

☆ اس کے بعد صحافی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے پروگرام میں خوش آمدید کہا جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

☆ بعدازاں صحافی نے سوال کیا کہ ساری دنیا میں ملینز کے حساب سے آپ کو ماننے والے ہیں لیکن اس کے باوجود بہت سے ایسے لوگ جن کا آپ کے عقیدہ سے تعلق نہیں ہے وہ آپ کو صحیح طرح نہیں سمجھ سکتے۔ آپ کے خیال میں آپ کا عقیدہ دیگر (-) سے کس طرح مختلف ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اصل بات یہ ہے کہ اسلام کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں ایک مصلح آئے گا جس کو مہدی و مسیح کہا جائے گا۔ وہ (-) کی سیدھے راستہ کی طرف راہنمائی کرے گا......

☆ اس کے بعد صحافی نے پوچھا کہ ایک ملین کے قریب آپ کے پیروکار پاکستان میں موجود ہیں جہاں کی حکومت نے نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر آپ کی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے۔ کیا پاکستان میں آپ کی جماعت کے حالات میں کوئی بہتری آرہی ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سب سے پہلے میں آپ کی ایک درستگی کروا دوں کہ پاکستانی حکومت نے جب ہمیں غیر مسلم قرار دیا تھا تو اس وقت لکھا گیا تھا کہ Ahmadis are declared not-Muslims for the purpose of law and constitution جس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمیں صرف آئین اور قانون کے لحاظ سے غیر مسلم قرار دینے کی کوشش کی ہے اور میرا یقین ہے کہ کسی حکومت یا کسی سیاسی پارٹی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی بھی شخص کے مذہب کا فیصلہ کرتی پھرے۔ یہ تو انسان خود فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کونسا مذہب اختیار کرے۔

☆ میزبان صحافی نے سوال کیا کہ انڈونیشیا میں احمدیوں پر ظالمانہ حملے کئے گئے جہاں کا قانون بھی آپ کے پیروکاروں کو دھمکاتا ہے کہ اگر وہ اپنے عقائد کا پرچار کریں گے تو انہیں قید کر دیا جائے گا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس کی مذمت بھی کی ہے۔ آپ انڈونیشین حکومت سے کس طرح کا ردعمل چاہتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر حقیقی انصاف مہیا ہو اور ہر ایک شہری کو اس کے حقوق ادا کئے جا رہے ہوں تو کوئی بھی گورنمنٹ کسی فرد کے مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ پس انڈونیشین حکومت کو کسی بھی فرد کے عقائد میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے اور ان کے پاس یہ حق بھی نہیں ہے کہ وہ اپنے ملک کے باشندوں کو ان کے حقوق دینے سے انکار کر دیں۔ تو یہ گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں سے ایک سا سلوک روا رکھے۔

☆ پھر صحافی نے پوچھا کہ جماعت احمدیہ کے رہنما ہونے کی حیثیت سے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کیلئے آپ نے اپنا بہت وقت صرف کیا ہے۔ کیا آپ کو اس میں کامیابی حاصل ہوئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیں وسیع پیمانے پر تسلیم کیا جا رہا ہے اور ہمارا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ہر جگہ خواہ کوئی مذہبی جماعت ہو، سیاسی جماعت ہو یا پھر کوئی دنیاوی تنظیم ہو پسند کیا جاتا ہے اور یہی (دین حق) کی حقیقی تصویر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین حق) کے معنی امن، ہم آہنگی، محبت اور صلح کے ہیں اور یہی (دین حق) کا سچا پیغام ہے۔ اس پیغام کو ہم جہاں بھی لے کر جاتے ہیں اسے پسند کیا جاتا ہے اور اس کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

☆ اس کے بعد صحافی نے سوال کیا کہ کیا آپ کے خیال میں پاکستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں ایسا وقت آئے گا جب آپ کی جماعت کے لوگ ہر قسم کے ظلم کے خوف سے آزاد ہو کر اپنے عقائد پر عمل پیرا ہو سکیں گے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جہاں تک انڈونیشیا کا تعلق ہے تو وہاں کوئی ایسا قانون نہیں ہے جو ہمیں اپنے عقائد پر عمل پیرا ہونے سے مانع ہو لیکن ادھر اُدھر بعض چھوٹے چھوٹے علاقے ہیں جہاں کی مقامی انتظامیہ مسائل پیدا کرتی ہے۔ تاہم پاکستان میں صورتحال کچھ مختلف ہے۔ وہاں ہم آزادانہ طور پر اپنے عقیدہ پر عمل پیرا نہیں رہ سکتے لیکن ہمارا ایمان ہے کہ ایک دن ضرور آئے گا جب حالات بدلیں گے اور ہم اس مقام پر پہنچیں گے جب ہم آزادانہ طور پر ساری دنیا میں اپنے عقیدہ پر عمل پیرا ہو سکیں گے۔

پروگرام کے آخر پر میزبان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ **انٹرویو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 46 ممالک میں نشر ہوا۔** ٹیلیویژن ABC News کی نشریات دنیا کے 46 ممالک میں دیکھی اور سنی جاتی ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان ممالک میں آباد ملینز ملینز لوگوں تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان میں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

دنیا کے کسی بھی ملک کے نیشنل TV پر اتنی بڑی Coverage آج تک نہیں ہوئی جو نہ صرف اس ملک بھر میں بلکہ دیگر 46 ممالک میں بھی سنی اور دیکھی جائے۔ یہ صرف اور صرف تقدیر الٰہی ہی ہے جو ہر آنے والے دن میں احمدیت کی عظیم الشان فتوحات کے لئے نئے دروازے کھولتے چلی جا رہی ہے اور ہر آنے والا نیا دن پہلے دن سے بڑھ کر خوشخبریاں اور کامیابیاں لاتا ہے۔

آنحضرتؐ کے صحابہ نے شر کا مقابلہ صبر سے کیا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں ہر ایک قوم کا اسلام کے ساتھ تعصب بڑھا ہوا تھا اور مخالف لوگ اس کو ایک فرقہ جدیدہ اور جماعت قلیلہ سمجھ کر اس کے نیست و نابود کرنے کی تدبیروں میں لگے ہوئے تھے اور ہر ایک اس فکر میں تھا کہ کسی طرح یہ لوگ جلد نابود ہو جائیں اور یا ایسے منتشر ہوں کہ ان کی ترقی کا کوئی اندیشہ باقی نہ رہے اس وجہ سے بات بات میں ان کی طرف سے مزاحمت تھی اور ہر ایک قوم میں سے جو شخص مسلمان ہو جاتا تھا وہ قوم کے ہاتھ سے یا تو فی الفور مارا جاتا اور یا اس کی زندگی سخت خطرہ میں رہتی تھی تو ایسے وقت میں خدا تعالیٰ نے نومسلم لوگوں پر رحم کر کے ایسی متعصب طاقتوں پر یہ تعزیر لگا دی تھی کہ وہ اسلام کے خراج دہ ہو جائیں اور اس طرح اسلام کیلئے آزادی کے دروازے کھول دیں اور اس سے مطلب یہ تھا کہ تا ایمان لانے والوں کی راہ سے روکیں دور ہو جائیں اور یہ دنیا پر خدا کا رحم تھا اور اس میں کسی کا حرج نہ تھا۔

...... یہ ظاہر ہے کہ اسلام نے کبھی جبر کا مسئلہ نہیں سکھایا۔ اگر قرآن شریف اور تمام حدیث کی کتابوں اور تاریخ کی کتابوں کو غور سے دیکھا جائے اور جہاں تک انسان کیلئے ممکن ہے تدبر سے پڑھا یا سنا جائے تو اس قدر وسعت معلومات کے بعد قطعی یقین کے ساتھ معلوم ہوگا کہ یہ اعتراض کہ گویا اسلام نے دین کو جبراً پھیلانے کے لئے تلوار اٹھائی ہے نہایت بے بنیاد اور قابلِ شرم الزام ہے اور یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنہوں نے تعصب سے الگ ہو کر قرآن اور حدیث اور اسلام کی معتبر تاریخوں کو نہیں دیکھا بلکہ جھوٹ اور بہتان لگانے سے پورا پورا کام لیا ہے۔ مگر میں جانتا ہوں کہ اب وہ زمانہ قریب آتا جاتا ہے کہ راستی کے بھوکے اور پیاسے ان بہتانوں کی حقیقت پر مطلع ہو جائیں گے۔ کیا اس مذہب کو ہم جبر کا مذہب کہہ سکتے ہیں جس کی کتاب قرآن میں صاف طور پر یہ ہدایت ہے کہ یعنی دین میں داخل کرنے کے لئے جبر جائز نہیں۔ کیا ہم اس بزرگ نبیؐ کو جبر کا الزام دے سکتے ہیں جس نے مکہ معظّمہ کے تیرہ برس میں اپنے تمام دوستوں کو دن رات یہی نصیحت دی کہ شر کا مقابلہ مت کرو اور صبر کرتے رہو۔''

(روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 10,11)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم شیخ امتیاز احمد صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ نے 2013ء کے میٹرک کے سالانہ امتحانات میں فیصل آباد بورڈ میں آرٹس گروپ میں 1050 میں سے 973 نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی عزیزہ کے لئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد شریف صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سعید احمد صاحب ڈنمارک کے نکاح کا اعلان مکرمہ سائرہ نرگس رانا صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالمنان خان صاحب آف کینیڈا کے ساتھ مورخہ 4 ستمبر 2013ء کو مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے الرفیع بینکوئیٹ ہال میں 10 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر کیا۔ تقریب رخصتانہ بھی اسی روز منعقد ہوئی اور دعا مکرم رانا عبدالغفور صاحب باب الابواب غربی ربوہ نے کروائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی اور دعا مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتے کو اپنے فضل سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم احتشام ایوب صاحب ٹیچر ناصر ہائیر سیکنڈری سکول کالج سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم پروفیسر (ر) ایوب اقبال صاحب کی انجیو پلاسٹی مورخہ 3 نومبر 2013ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوئی ہے۔ اللہ کے فضل سے اب ان کی حالت پہلے سے بہتر ہے، مگر کمزوری خاصی زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے مکمل صحت سے نوازے اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

کامیابی

مکرم انجینئر طارق جاوید صاحب ڈائریکٹر پی ٹی سی ایل اور محترمہ جبین صاحبہ کنسلٹنٹ ریڈیالوجسٹ میو ہسپتال لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ہماری بیٹی مکرمہ عائشہ جاوید صاحبہ نے بیکن ہاؤس سکول لاہور سے A Level کا امتحان محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 4As کے ساتھ پاس کیا ہے۔ گزشتہ سال عزیزہ نے 10As سٹارز کے ساتھ O Level کا امتحان پاس کیا تھا اور کامرس میں World Distinction حاصل کی تھی۔ موصوفہ مکرم ایم ایس جاوید صاحب مرحوم اور مکرمہ مبارکہ جاوید صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع بہاولپور کی پوتی اور مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کامیابی کو عزیزہ کیلئے آئندہ بے شمار کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور عزیزہ کو خادمہ دین بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم مصور احمد خان رند صاحب ابن مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ کے نکاح کا اعلان محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی ربوہ نے مکرمہ منصورہ کنول صاحبہ بنت مکرم حفیظ اللہ خان رند صاحب دارالعلوم غربی سلام ربوہ کے ساتھ مورخہ 22/اکتوبر 2013ء کو مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز دارالعلوم جنوبی حلقہ احد کوارٹر وقف جدید میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں محترم مظہر اقبال صاحب ناظم وقف جدید ارشاد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو اپنے فضلوں سے بابرکت کرے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

بقیہ از صفحہ 1 ضرورت محررین

امیدوار کمپیوٹر/اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں نیز امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہے۔ واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ بھی درخواست بھجوا سکتے ہیں۔

امیدوار کی عمر 25 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ مورخہ 26/نومبر 2013ء کو صبح 10 بجے ہوگا۔ (تحریری امتحان اور کمپیوٹر ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواران کا انٹرویو ہوگا۔ تحریری ٹیسٹ، کمپیوٹر ٹیسٹ و انٹرویو میں کامیاب ہونے والے امیدواران کی میڈیکل و دیگر رپورٹس کی کارروائی کی جائے گی۔ ملازمت کیلئے صرف وہی امیدوار اہل ہوں گے جو درج بالا تمام شرائط پر پورا اتریں گے۔)

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل و پہلا پارہ ترجمہ کے ساتھ
(ii) نماز مکمل (ترجمہ کے ساتھ)
(iii) حدیث، کتاب چالیس جواہر پارے (مکمل)
(iv) کتب حضرت مسیح موعود
(فتح اسلام، کشتی نوح اور پیغام صلح)
(v) انگریزی/حساب مطابق معیار
بی۔اے، بی ایس سی، بی کام
(vi) عام دینی معلومات
(شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

کمپیوٹر میں درج ذیل امور میں مہارت ہونا ضروری ہے۔

(i) ٹائپنگ: اردو انگلش (25 الفاظ فی منٹ)
(ii) ونڈو آپریٹنگ سسٹم (iii) مائیکروسافٹ ورڈ
(iv) مائیکروسافٹ ایکسل (v) ان پیج

نوٹ: مندرجہ بالا معیار پر پورا نہ اترنے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہریداران دفتر خزانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بیت المہدی میں ہونے والے بم دھماکہ میں شدید زخمی ہوا تھا صحت بدستور علیل چلی آ رہی ہے میری بیوی بلڈ پریشر کے عارضہ سے بیمار رہتی ہے میرا بیٹا عبدالودود آسٹریلیا میں کمر درد کی وجہ سے بیمار رہتا ہے اور بیکار ہے۔ احباب سے سب کی کامل صحت یابی اور بیٹے کو روزگار ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شبیر احمد مغل صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بڑا بیٹا حارث احمد مغل گلے میں ٹانسلز کی خرابی کی وجہ سے کچھ عرصے سے بیمار ہے۔ اب انفیکشن کی وجہ سے خون میں وائٹ سیل ختم ہوگئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد کے دل کا بائی پاس 15 نومبر 2013ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس اطفال الاحمدیہ صدر الف بلاک)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو علوم الف بلاک کا سالانہ تربیتی پروگرام 21/اکتوبر تا 25/اکتوبر 2013ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس تربیتی پروگرام کا باقاعدہ افتتاح مکرم خرم مسعود صاحب نائب مہتمم مقامی نے مورخہ 21/اکتوبر 2013ء کو شام پونے پانچ بجے گراؤنڈ عقب خلافت لائبریری میں کیا۔ اس تقریب میں 90 منتخب اطفال اور 7 مہمانان شامل ہوئے۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر اردو اور دینی معلومات کے مقابلہ جات اور انفرادی ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، تین ٹانگ دوڑ اور ثابت قدمی جبکہ اجتماعی ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال اور میروڈبہ کے مقابلہ جات شامل تھے۔ اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ باقی تمام مقابلہ جات معیار وائز کروائے گئے۔ تمام مقابلہ جات میں مجموعی طور پر 445 اطفال نے حصہ لیا۔

اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ یکم نومبر 2013ء کو ایوان قدوس دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مبشر احمد مان صاحب معاون مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت اور وعدہ اطفال کے بعد مکرم عادل نیر صاحب نگران صدر الف بلاک نے رپورٹ پیش کی۔ بعدہ محترم مہمان خصوصی نے اطفال کو نصائح کیں، اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ اس تقریب میں 104 منتخب اطفال اور 10 مہمانان شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ربوہ کے اطفال کو ان پروگرامز کے حقیقی مقاصد حاصل کرنے والا بنائے۔ آمین

خبریں

مکمل چاند کی رات میں دل کے دورے کا خطرہ

امریکہ میں ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مکمل چاند کی رات میں دل کے دورے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ چاند کا اتار چڑھاؤ دیگر چیزوں کی طرح دل کی صحت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے اور دل کی سرجری کرانے والے ان افراد میں موت کا خطرہ کم ہوتا ہے جو نئے ہلال کی تاریخوں میں یہ سرجری کرواتے ہیں، پورے چاند کے مقابلے میں نئے ہلال کے موقع پر دل کے دورے کے واقعات کم سامنے آتے ہیں جس کی ممکنہ وجہ چاند کی کشش کا دل کے افعال پر کم یا زیادہ اثر انداز ہونا ہوسکتا ہے۔ (روزنامہ دنیا 26 جولائی 2013ء)

آم کینسر سے بچاؤ میں معاون ہے

آم کو پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے جو گرمیوں میں قدرت کا خاص تحفہ بھی ہے، طبی ماہرین کے مطابق آم میں موجود اینٹی آکسیڈینٹ کمپاؤنڈ بڑی آنت، چھاتی، خون اور غدود کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے جبکہ اس میں موجود وٹامن اے اور اینٹی آکسائیڈ جلد کو داغ دھبوں سے بھی بچاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آم کا روزانہ استعمال جلد کو صاف اور چمکدار بنانے کے ساتھ جھریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے جبکہ ایسے لوگ جو بینائی کے مسائل سے دوچار ہیں ان کیلئے بھی آم مفید ہے کیونکہ اس میں موجود بیٹا کیروٹین سے بینائی تیز ہوتی ہے۔ (روزنامہ دنیا 26 جولائی 2013ء)

کچرا جمع کرنے کا نیا نظام

فن لینڈ میں کچرا جمع کرنے کا نیا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ فن لینڈ کی ایک کمپنی نے ڈسٹ بن میں سمارٹ سینسر ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے جس سے کچرا جمع کرنے کی لاگت اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی۔ ڈسٹ بن میں لگے سینسرز کچرے کی مختلف سطحوں کی نشاندہی کریں گے اور ایک وائرلیس سسٹم کے ذریعے انتظامیہ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کون سا ڈسٹ بن کتنا بھر چکا ہے اس طرح نہ صرف انتظامیہ کے پیسوں اور وقت کی بچت ہوگی بلکہ کسی بھی مقام سے کچرا بروقت اٹھایا جاسکے گا۔ (روزنامہ دنیا 8 اگست 2013ء)

فیصل کراکری
شادی بیاہ کے برتنوں کی مکمل ورائٹی
نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں
گیس کے چولہوں کی بے شمار اقسام
ریلوے روڈ ربوہ: 0323-9070236

عجائبات عالم

برموڈا ٹرائینگل

جہاں 100 سے زائد بحری، فضائی جہاز غرق ہوچکے ہیں

برموڈا ٹرائینگل جسے آسیبی تکون کے نام سے بھی جانا جاتا ہے ایک ایسا پراسرار سمندری علاقہ ہے جہاں اب تک 100 سے زائد بحری جہاز اور ہوائی جہاز غرق یا لاپتہ ہوچکے ہیں۔ اس جگہ فزکس کا کوئی قانون کام نہیں کرتا۔

برموڈا جزائر شمالی بحر اوقیانوس میں شمالی کرولینا کے جنوب مشرق میں 650 میل کے فاصلے پر 300 جزیروں کا مجموعہ ہے۔ برموڈا کا کل رقبہ 53 مربع کلومیٹر، آبادی 63 ہزار نفوس اور دارالحکومت ہملٹن ہے۔ برموڈا کو دریافت کرنے کا سہرا ہسپانوی جہاز راں جوآن ڈی برموڈیز کے سر ہے جو 1503ء میں یہاں آیا۔ اسی کے نام پر یہ برموڈا کہلایا۔ اس مثلث نے 11 لاکھ 40 ہزار مربع کلومیٹر کا علاقہ گھیر رکھا ہے۔ یہ سہ تکون علاقہ مشہور ہے۔ اس کے ایک طرف برموڈا جزیرہ ہے۔ دوسری طرف امریکہ کا شہر میامی اور تیسری طرف پورٹو ریکو واقع ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ فزکس کا کوئی قانون یہاں کام نہیں کرتا اور یہاں ہر طرف عجیب و غریب روشنیوں کا ہجوم رہتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ یہاں سے کوئی چیز بچ کر نہیں نکل سکتی۔ ہوا میں پرواز کرنے والے طیارے اور بحری جہاز ایسے غائب ہوتے ہیں کہ ان کا نام ونشان تک نہیں ملتا۔

برموڈا مثلث میں اب تک جتنے بھی جہاز غائب ہوئے ان کا آخری پیغام بھی یہی موصول ہوا "اب ہم سفید پانی پر آ گئے ہیں۔" اور اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔

موجودہ ریکارڈ کے مطابق پہلا بحری جہاز مارچ 1918ء میں لاپتہ ہوا یہ US Cyelops نامی امریکی بحری جہاز تھا۔ اس خطے کو برموڈا ٹرائینگل کا نام 1964ء میں دیا گیا جو اب تک چلا آ رہا ہے۔ مشہور سیاح کرسٹوفر کولمبس نے جب 1492ء میں اس علاقہ کا سفر کیا تو لکھا کہ اس سمندری خطے میں ایسی پراسرار قوت موجود ہے جو کہ ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

اب تک اس علاقے سے 200 سے زائد مافوق الفطرت واقعات وابستہ ہوچکے ہیں۔ تاہم سب سے نمایاں واقعہ 5 دسمبر 1945ء کو ہوا جس میں امریکی بحریہ کے پانچ تارپیڈو بمبار طیارے یہاں پہنچ کر غائب ہو گئے۔ اس واقعہ میں 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ جہاز جب روانہ ہوئے تو موسم بہت سازگار تھا۔ لیکن پھر اچانک خطرناک ہو گیا اور ہوا بازوں کے لئے سمت تلاش کرنا مشکل ہو گیا۔ امریکی ماہرین نے ان جہازوں کو بہت تلاش کیا لیکن بے سود۔

سائنسدانوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس علاقے میں پراسرار قسم کی شعاعیں پائی جاتی ہیں جو لمحوں میں بڑے بڑے بحری جہازوں کو غرق کرسکتی ہیں۔ خلائی سیاروں سے معلوم ہوا کہ یہاں بڑے بڑے سمندری طوفان آناً فاناً جنم لیتے ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس علاقے میں زلزلوں کی شرح بھی بہت زیادہ ہے۔ ایک تھیوری یہ بھی ہے کہ یہاں ہائیڈریٹس گیس غیر معمولی مقدار میں پائی جاتی ہے جو پانی کی کیمیت کو تبدیل کر دیتی ہے ان سے جہاز چند ہی لمحوں میں اپنا نشان چھوڑے بغیر غرقاب ہو جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ آج کی 21 ویں صدی کی حیرت انگیز سائنسی ترقی کے باوجود برموڈا ٹرائینگل سائنسدانوں کے لئے ایک چیلنج ہے۔

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

LIQUI MOLY
Long Running Engine Oil of Germany
Now Available in Pakistan
IMPORTED FROM GERMANY
NEW TECHNOLOGY ENGINE (HYDRO TREATED)
POWERFUL OIL,
RUNNING 10,000 K.M TO 100,000 K.M,
ENVIRONMENT FRIENDLY.
Chief Executive: Afzal Tahir
9-224, Ferozepure Road, Muslim
Town More Lahore
0092-42-7566360, 0300-4134599
Email:afzaltahiraa@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
قائم شدہ 1952ء
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

سنہری موقع
ربوہ کی سب سے بہترین لوکیشن پر واقع
چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
ورائٹی ہٹ جنرل اینڈ کاسمیٹکس سٹور
مین اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
رابطہ: 03346360340-03336706696
0476212922

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔نومبر

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 نومبر 2013ء

1:35 am	محرم الحرام۔ مذاکرہ
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک۔
3:00 am	حضرت امام حسینؓ کی سیرت وسوانح
4:00 am	سوال وجواب
6:15 am	طلباء کے ساتھ ملاقات
8:50 am	محرم الحرام۔ مذاکرہ
9:20 am	حضرت امام حسینؓ کی سیرت وسوانح
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	اجتماع انصاراللہ یوکے 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ یکم فروری 2008ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل
8:35 pm	نعتیہ مشاعرہ اردو شاعری
11:30 pm	اجتماع انصاراللہ یوکے 2009ء

تعطیل

قومی تعطیل کی وجہ سے مورخہ 14 اور 15 نومبر 2013ء کو روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔